**بھارت-جاپان پہلا اے آئی اسٹریٹجک ڈائیلاگ (اپریل 21، 2026)**

اپریل 22، 2026

پہلا بھارت–جاپان مصنوعی ذہانت (اے آئی) اسٹریٹجک ڈائیلاگ اپریل 21، 2026 کو ممبئی میں منعقد ہوا. اس مذاکرے کی مشترکہ صدارت جناب امت اے شُکلا، جوائنٹ سیکرٹری (سائبر ڈپلومیسی)، وزارتِ خارجہ، حکومتِ ہند، اور جناب ہانادا تاکاہیرو، ڈپٹی اسسٹنٹ منسٹر برائے سائبر سیکیورٹی، وزارتِ خارجہ، حکومتِ جاپان نے کی. اس مذاکرے میں دونوں حکومتوں کی مختلف متعلقہ وزارتوں، محکموں اور اداروں نے شرکت کی، اور اس میں ایک ایسا حصہ بھی شامل تھا جس میں دونوں طرف سے حکومت اور اے آئی صنعت کے نمائندوں کو جمع کیا گیا.

2. دونوں فریقوں نے اے آئی کے شعبے میں اسٹریٹجک تعاون پر بامعنی گفتگو کی، جس کا مقصد مشترکہ تخلیق کو فروغ دینا، پالیسیوں میں ہم آہنگی کو بہتر بنانا، اور صنعتی شعبوں میں اے آئی حل کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرنا تھا تاکہ ایک مضبوط، اختراعی اور قابلِ اعتماد اے آئی نظامِ حیات کو فروغ دیا جا سکے. اس مذاکرات میں اے آئی ٹیلنٹ کی بین الاقوامی نقل و حرکت کو مضبوط بنانے اور تبادلے و مشترکہ منصوبوں کے ذریعے باہمی تحقیقی دائرہ کار کو وسعت دینے کے امکانات پر بھی غور کیا گیا. مزید برآں، دونوں فریقوں نے اے آئی کی حکمرانی، پالیسی سازی اور کثیر الجہتی فورمز میں شمولیت کے حوالے سے بین الاقوامی تعاون پر غور و خوض کیا.

3. اے آئی اسٹریٹجک ڈائیلاگ بھارت-جاپان اے آئی تعاون اقدام کو آگے بڑھاتا ہے، جس کا اعلان بھارت اور جاپان کے وزرائے اعظم نے اگست 2025 میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے جاپان کے دورے کے دوران کیا تھا. اس شعبے میں باہمی تعاون بھارت-جاپان کے اگلے عشرے کے مشترکہ وژن کا ایک مرکزی ستون ہے. دونوں ممالک نے اس بات کی توثیق کی کہ وہ اگلے عشرے کے دوران مصنوعی ذہانت کے شعبے میں چیلنجز اور مواقع کا مشترکہ طور پر سامنا کریں گے، تاکہ اپنے اپنے ملکی اہداف حاصل کر سکیں اور نئی نسل کو ایک دوسرے کے مزید قریب لا سکیں.

4. دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اے آئی اسٹریٹیجک ڈائیلاگ کا اگلا دور باہمی طور پر موزوں تاریخوں پر جاپان میں منعقد کیا جائے گا.

**ممبئی**
**اپریل 21، 2026**